© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرے کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید ذوالکفل بخاری

مولانا عبیداللہ سندھیؒ اور اُن کے ناقد

مصنف: مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ

ناشر: المحمود اکیڈمی، عزیز مارکیٹ اردو بازار

قیمت: ۴۵ روپے، کتابت/طباعت: معیاری، ضخامت: ۲۳۲ صفحات

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی کے نام سے کون واقف نہیں؟ شیخ الہند محمود حسن کے دستِ راست، قافلۂ سالارانِ حریت کے پیشرو، امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار کے عظیم شارح و علمبردار

زیرِ تبصرہ کتاب بھی ایک بڑے آدمی کے قلم سے ایک بہت بڑے آدمی کا دفاع ہے۔ کتاب کے ابتداء میں مولانا سعید الرحمٰن علوی نے صحیح فرمایا ہے کہ:

"رواں صدی کی عظیم شخصیات میں ایک نام مولانا سندھیؒ کا ہے جو سکھ دھرم ترک کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور وقت کے جلیل القدر علماء اور صوفیاء سے استفادہ کے بعد جدوجہد آزادی کے عظیم معرکہ میں شامل ہو گئے اور پھر اس منزل کے حصول کیلئے انہیں وہاں وہاں کی خاک چھاننی پڑی کہ مرصع و مسجع ڈرائنگ روموں میں بیٹھ کر اسلام اور آزادی کا شور مچانے والے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ کتاب مولانا سندھی پر کی جانے والی تنقید کا ایسا مؤثر جواب ہے کہ حضرت کے دامن میں بیٹھ کر اُٹھ کر نعرے لگانے والے دم نہیں مار سکتے۔"

خمینی موت کے دروازے پر

مرتب: ابو میمون شاہ

ناشر: عالی پبلیکیشنز، ملتان۔ ضخامت: ۹۶ صفحات

قیمت: ۱۶ روپے، کتابت/طباعت: عمدہ، سپیڈ پرنٹنگ، بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔

خمینی کی موت ہمارے عہد کا اتنا ہی اہم واقعہ ہے کہ جتنا خود انقلاب ایران! انقلاب ایران سے اقوام عالم اور عالم اسلام کو جس طرح متاثر کیا بعینہٖ یہی کیفیت بانیٔ انقلاب کی رخصتی کے وقت پیش آئی ہے۔ یہ موت محض ایک واقعہ ہی نہیں بلکہ ایک موضوع اور ایک سوال ہے۔ کیوں اور کیسے؟ اس کا جواب "خمینی موت کے دروازے پر" میں دیا گیا ہے۔

ہوشربا انکشافات، چشم کشا حوالے، ناقابلِ تردید حقائق، فکر انگیز تجزیے، حیرت انگیز معلومات اور ایسے بہت سے مشمولات پر مبنی یہ اپنی نوعیت کی پہلی اور یادگار کوشش ہے گویا قتیلِ اول بھی اور قتیلِ ثانی بھی۔ موتِ خمینی پر دینی جرائد کے گراں قدر تبصروں کا یہ مجموعہ یقیناً تاریخ، مذہب، سیاست، ادب اور سماجیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے ذہنی و فکری سرمائے میں نہایت خوشگوار اضافہ ثابت ہوگا۔

تجدیدِ سبائیت بجواب خلافت و ملوکیت

مصنف: حضرت مولانا محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی مدظلہ العالی۔ ناشر: تحریک تحفظ ختم نبوت، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔ قیمت: ۱۰ روپے، ضخامت: ۱۲۴ صفحات

سید مودودی مرحوم کی تصنیف "خلافت و ملوکیت" کے متعلق علمائے اُمت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ تاریخ اسلام کی سراسر غلط تعبیر ہے لیکن یار لوگ ہیں کہ مان کر نہیں دے رہے۔ "تجدیدِ سبائیت" حضرت مولانا محمد اسحٰق کا وہ معرکۃ الآرا مقالہ ہے کہ جس نے نہ ماننے والوں کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں بجز ہٹ دھرمی کے! "مولوی" کے شیریں گفتار سے تنگ آئے حضرات کو خود اس کا مطالعہ فرمانا چاہیئے تاکہ وہ علم کی طاقت، استدلال کی قوت اور زبان و بیان کے بانکپن سے متعارف ہو سکیں۔

یہ کتاب بھی ایک عرصے کے بعد دوبارہ چھاپی گئی ہے۔ اُمید کی جانی چاہیئے کہ مسموم اذہان کی اصلاح کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر فائدہ اٹھایا جائے گا۔

© rasailojaraid.com